سوال نمبر 1413

منجانب: جناب عدنان خان، رکن صوبائی اسمبلی

کیا وزیر انتظامیہ ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ	محکمانہ جواب
(الف) آیا یہ درست ہے کہ محکمہ کے زیر انتظامیہ گورنمنٹ ریسٹ ہاؤسز ہیں جن کے لئے بکنگ کی جاتی ہے؟	جی ہاں۔
(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو کل کتنے ریسٹ ہاؤسز اور کون کون سے ہیں اور اس میں اکاموڈیشن کی گنجائش کتنی ہے؟ فی کمرہ اور فی سوٹ عوام اور خواص کے لئے چارجز کتنے ہیں؟ نیز جنوری اور فروری 2024ء میں کہاں اور کتنے فیصد بکنگ ہوئی ہے اور اس سے کتنی رقم موصول ہوئی ہے؟ ریسٹ ہاؤس وائز تفصیل فراہم کی جائے۔	(i) محکمہ ہذا کے پاس کل 3 ریسٹ ہاؤسز ہیں جن کے نام درج ذیل ہیں۔ ☆ شاہی مہمان خانہ پشاور ☆ کے پی ہاؤس اسلام آباد ☆ کے پی ہاؤس ایبٹ آباد شاہی مہمان خانہ میں رہائشی کمروں کی تعداد 17 ہے۔ کے پی ہاؤس اسلام آباد میں رہائشی کمروں کی تعداد 57 ہے۔ کے پی ہاؤس ایبٹ آباد میں رہائشی کمروں کی تعداد 12 ہے۔ (ii) ان ریسٹ ہاؤسز میں فی کمرہ 2 ہزار (نارمل) اور فی سوٹ 2200 (وی آئی پی) چارجز ہے۔ (نوٹ: 19 جولائی 2024ء سے فی کمرہ اور سویٹ کے چارجز 100 فیصد بڑھائے جا چکے ہیں) (iii) جنوری اور فروری 2024ء میں ریسٹ ہاؤسز کی بکنگ کی تفصیل اور آمدنی درج ذیل ہے۔

شاہی مہمان خانہ

جنوری میں آمدن	284864/-
فروری میں آمدن	124664/-

کے پی ہاؤس اسلام آباد

جنوری میں آمدن	1834800/- روپے (29.81 فیصد بکنگ)
فروری میں آمدن	1502600/- روپے (24.91 فیصد بکنگ)

کے پی ہاؤس ایبٹ آباد

جنوری میں آمدن	7200/- روپے
فروری میں آمدن	1800/- روپے